بسم اللہ الرحمن الرحیم

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۱ مارچ۔ (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

لاہور یکم اپریل۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

کراچی یکم اپریل۔ ہالینڈ میں پاکستان کے نامزد سفیر جے۔ اے رحیم آج کراچی سے ایمسٹرڈم روانہ ہو گئے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

ربوہ یکم اپریل۔ مکرم جناب ناظر صاحب اعلیٰ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں:-

"حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی عام حالت بدستور ہے۔ صرف اتنا فرق پڑا ہے۔ کہ گذشتہ چوبیس گھنٹے سے ٹمپریچر نارمل ہے"۔

احباب اس بابرکت اور نہایت اہم وجود کی کامل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

انڈونیشیا میں نیشنلسٹ پارٹی نے نئی مخلوط کابینہ مرتب کر لی

جاکرتہ۔ یکم اپریل۔ انڈونیشیا میں نیشنلسٹ پارٹی کے لیڈر نے نئی مخلوط کابینہ مرتب کر لی ہے۔ کابینہ میں نیشنلسٹ پارٹی اور مشومی پارٹی کے چار چار وزیر شامل کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ سوشلسٹ پارٹی کے دو لیبر پارٹی کا ایک اور کرسچین پارٹی کا ایک نمائندہ شامل ہے۔ صدرِ حکومت ڈاکٹر سوکارنو نے ابھی نئی کابینہ کی منظوری نہیں دی ہے۔ خیال ہے نئی حکومت میں مسٹر رومُم وزارت خارجہ کا عہدہ سنبھالیں گے۔

طونس میں مکمل ہڑتال

طونس یکم اپریل۔ آج طونس شہر کے عرب اور یورپی علاقوں میں مقامی باشندوں کی تمام دکانیں بند رہیں۔ فرانسیسی حکام کے مظالم کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ہڑتال کا اعلان تیونس کی مزدور یونین کی طرف سے کیا گیا تھا۔ اگرچہ شہر میں مکمل ہڑتال رہی۔ لیکن سرکاری ملازمین نے حسب معمول کام جاری رکھا۔ طونس کے دوسرے شہروں میں بھی فرانسیسی فوج کے دستے گشت کرتے رہے۔ تاکہ ہڑتال کی وجہ سے کہیں کوئی تصادم نہ ہو سکے۔ پیرس سے آمدہ اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ فرانس کے وزیر اعظم موسیو پنے طونس کی صورت حال کے متعلق آج رات ایک بیان دے رہے ہیں۔

خواتینِ پاکستان کی سالانہ کانفرنس
مجلس مضامین کا اجلاس

لاہور یکم اپریل۔ آج یہاں انجمن خواتینِ پاکستان کی تیسری سالانہ کانفرنس کے سلسلہ میں مجلس مضامین کا جلسہ منعقد ہوا۔ بیگم شاہنواز نے صدارت کی۔ اجلاس میں چار روں مباحثہ کمیٹیوں کی رپورٹوں اور کھلے اجلاس میں پیش ہونے والی قراردادوں پر غور کیا گیا۔ یہ کمیٹیاں اسلامی ملکوں کی اقتصادی ترقی۔ تعلیم۔ فنون لطیفہ تمدن اور صحت و صفائی سے متعلق امور پر غور کرنے کے لئے بنائی گئی تھیں۔ ان رپورٹوں اور قراردادوں پر کل کے

طونس کا معاملہ آج سلامتی کونسل میں پیش کر دیا جائیگا

کراچی۔ یکم اپریل۔ پاکستان کے محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان نے سلامتی کونسل کے ممبروں سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ کونسل میں طونس کا معاملہ پیش کرنے کے سلسلہ میں پاکستان اور دوسرے چودہ ممالک کی تجویز کی حمایت کریں۔ اس امر کا پہلے ہی اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے طونس اور فرانس کے تعلقات اور زیادہ بگڑتے دیکھ کر سلامتی کونسل میں اپنے نمائندے پروفیسر اے۔ ایس بخاری کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ اقوام متحدہ کے منشور کی دفعہ ۳۴ کے تحت طونس کا معاملہ جلد سے جلد سلامتی کونسل میں پیش کر دیں۔ دفعہ مذکور کے تحت سلامتی کونسل کسی ایسے جھگڑے میں مداخلت کر سکتی ہے۔ جس کے بین الاقوامی امن میں خلل پڑنے کا اندیشہ ہو۔ آج وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے پارلیمنٹ میں اس بات کی تصدیق کی کہ پاکستان سے طونس اور فرانس کا جھگڑا طے کرانے کے سلسلے میں امداد کی درخواست کی گئی ہے۔

ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے۔ کہ پاکستان اور عرب و ایشیا کی چودہ حکومتیں طونس کا معاملہ سلامتی کونسل میں کل پیش کر رہی ہیں۔ یہ معاملہ پیش کرتے ہوئے کونسل سے درخواست کی جائے گی۔ کہ اس اہم معاملے پر جس سے بین الاقوامی امن کو خطرہ لاحق ہے۔ فوراً غور شروع کیا جائے۔ جس خط میں کونسل سے اس معاملے پر غور کرنے کی درخواست کی جا رہی ہے۔ عرب اور ایشیائی ممالک کے گروپ نے ایک نمائندہ اجلاس میں آج اس کے مسودے پر ڈھائی گھنٹے تک غور کیا۔ پروفیسر بخاری نے جن کی صدارت میں یہ اجلاس منعقد ہوا تھا۔ اجلاس کے اختتام پر اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ اس خط میں کونسل پر یہ واضح کیا گیا ہے۔ کہ طونس کے تازہ واقعات سے شمالی افریقہ کے ممالک میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ جو بین الاقوامی امن کے لئے سخت خطرے کا باعث ہے۔ پاکستانی نمائندے پروفیسر اے۔ ایس بخاری آج سے سلامتی کونسل کے صدر ہو گئے ہیں۔

طونس سے آمدہ خبروں میں بتایا گیا ہے۔ کہ طونس کے نئے وزیر اعظم صلاح الدین بکوشی سرکاری عہدیداروں پر مشتمل کابینہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیونکہ تمام سیاسی لیڈروں نے ان کے ساتھ تعاون کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

مصر کے سات ایڈیٹروں کی طرف سے پاکستانی تجویز کی پر زور حمایت

قاہرہ یکم اپریل۔ پاکستان کی تحریک پر اہم بین الاقوامی معاملات کے بارے میں باہمی صلاح و مشورے کا نظام قائم کرنے کے لئے بارہ اسلامی ملکوں کے وزرائے اعظم کی جو کانفرنس بلائی گئی ہے۔ مصر کے سات نامور ایڈیٹروں نے اس کی پر زور حمایت کی ہے۔ ان میں الاہرام۔ الزمان۔ الدعویٰ اور الشرق وغیرہ کے اخباروں کے ایڈیٹر شامل ہیں۔ مصری پریس سنڈیکیٹ کے صدر فکری اباظہ بے نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کے نمائندے کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا ہے۔ کہ وزرائے اعظم کی مجوزہ کانفرنس اسلامی ملکوں کے لئے ایک نیک فال ہے۔ اگر تمام اسلامی ملک متحد رہیں۔ اور اہم بین الاقوامی معاملات میں صلاح و مشورے کے بعد۔ مل کر قدم اٹھائیں۔ تو وہ دنیا میں عزت اور آزادی کی زندگی گذار سکتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی۔ کہ کانفرنس مشترکہ مسائل کو حل کرنے میں صحیح رہنمائی کرے گی۔ اور ایسے ٹھوس اور موثر اقدامات عمل میں لائے گی۔ کہ جس سے عرب لیگ کی ناکامیوں کی تلافی ہو سکے گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا۔ کہ مسلمانوں کے اتحاد پر دوسروں کو کسی قسم کا شبہ نہیں کرنا چاہیئے۔ اور انہیں خیالی اندیشوں کو اپنے دل میں جگہ نہیں دینی چاہیئے۔ ان کے اتحاد کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ وہ کسی کی مخالفت کرنا چاہتے ہیں۔ اسلام نے مسلمانوں کو انصاف اور رواداری کی تعلیم دی ہے۔

افغانستان میں نئے پاکستانی سفیر کا تقرر

کراچی یکم اپریل۔ ریاستوں اور سرحدی علاقوں کے محکمے کے سکرٹری کرنل اے۔ ایس۔ بی شاہ کو افغانستان میں پاکستان کا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی جگہ کرنل عبد الرحیم خاں ریاستوں اور سرحدی علاقوں کے محکمے کے سکرٹری مقرر ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنے نئے عہدے کا چارج لے لیا ہے۔

ایٹمی تحقیقات کے خفیہ کاغذات

لندن یکم اپریل۔ ایٹمی تحقیقات سے متعلق خفیہ کاغذات کا ایک بنڈل دو لڑکوں کو سڑک پر گرا ہوا ملا ہے۔ سکاٹ لینڈ یارڈ اس واقعہ کی تحقیقات کر رہا ہے۔

برما میں قومی زبان کو سرکاری زبان قرار دے دیا گیا

رنگون۔ یکم اپریل۔ تمام برما میں برمی زبان کو سرکاری زبان کی حیثیت دے دی گئی ہے۔ چنانچہ حکومت نے ہدایت جاری کی ہے۔ کہ آئندہ تمام دفاتر میں برمی کو صرف سرکاری زبان کی حیثیت سے استعمال کیا جائے۔ برما میں برمی اور شان دو اہم زبانیں شمار ہوتی ہیں۔

مراکش میں ۳۵ افراد ہلاک اور ایک سو سے زائد زخمی ہوئے

پیرس۔ یکم اپریل۔ فرانسیسی فرانس میں نیشنلسٹ حلقوں کی طرف سے فرانسیسی مظالم کے خلاف جو مظاہرے ہو رہے ہیں۔ کل ان میں ۳۵ آدمی ہلاک اور ایک سو سے زائد زخمی ہو گئے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳۱۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

روزنامہ — الفضل — لاہور

۲ اپریل ۱۹۵۲ء

سرگودھا میں کیا ہو رہا ہے؟

چند روز ہوئے ہم نے الفضل میں قبل از وقت سرگودھا کی احراری کانفرنس کی طرف حکومت اور مسلم لیگی زعما کی توجہ دلائی تھی۔ اور روزنامہ "زمیندار" سے ہائی کورٹ کے ایک حالیہ فیصلہ کے اقتباسات ثبوت میں درج کر کے اس امر کو واضح کیا تھا کہ کس طرح احراری لیڈروں کی فتنہ انگیز شعلہ فشانیاں ملک کی فضا خراب کر کے بعض بھولے بھالے مگر جوشیلے مسلمانوں کو قتل و غارت جیسے افعال شنیعہ کے ارتکاب پر اکساتی ہیں۔ اور ملک کے امن و امان کو کس طرح تباہ کیا جا رہا ہے۔

ہم نے یہ بھی واضح کر دیا تھا۔ کہ کس طرح بعض سیدھے سادے بیچارے مسلم لیگی لیڈر احراریوں کے فریب میں آ کر ان کے اشتعال انگیز اور فساد پرور جلسوں کی صدارت قبول کر لیتے ہیں۔ اور اس طرح وہ مسلم لیگی عوام کو بھی اکٹھا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

ہم نے بر وقت انتباہ کر دیا تھا اور ہمیں امید تھی کہ حکومت اور مسلم لیگی لیڈر ہماری اس بر وقت آواز سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ اور سرگودھا کی کانفرنس کو اگر روک نہیں دیں گے۔ تو کم سے کم کوئی ایسا مؤثر اقدام ضرور کریں گے۔ جس سے احراریوں کی انتشار پر فتنہ اور اشتعال انگیزی سے باز رکھا جا سکے گا اور یہ بھی امید تھی کہ مسلم لیگی لیڈر متنبہ ہو کر ان کے جلسہ کی رونق افزائی کرنے سے گریز کریں گے۔ مگر ع

خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم

سرگودھا میں نہ صرف احراریوں نے پورے زور سے اپنی اشتعال انگیزیوں کا مظاہرہ کیا بلکہ جیسا کہ احراری اخبار "شعلہ" کو بھی اعتراف ہے سربرآوردہ مقامی مسلم لیگی لیڈروں نے ملک میں انتشار پھیلانے کی تلقین کرنے والی کانفرنس میں نہ صرف شمولیت ہی کی بلکہ احراریوں کی مفسدانہ تقریریں اپنی صدارت میں کرائیں۔ اور ان تقریروں میں جو کچھ کہا گیا۔ اس کا اندازہ "شعلہ" مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۵۲ء کے صفحہ اول کی سرخیوں سے ہو سکتا ہے۔ ملاحظہ ہوں سرخیاں

جب تک سر ظفر اللہ وزیر خارجہ ہے کشمیر پاکستان کو نہیں مل سکتا۔

ظفر اللہ پاکستان کا وفادار نہیں حکومت کی مشینری کے پرزے محمود کی مرضی کے مطابق تبدیل کئے جاتے ہیں۔

ہم جان دیدیں گے لیکن نبی علیہ السلام کی نبوت پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔

الفاظ کو قائم رکھ کر اس کا مفہوم بدلنے والا زندیق ہے اور زندیق اسلام میں واجب القتل ہے۔

اب جن تقریروں کی روئداد پر یہ سرخیاں جمائی گئی ہیں۔ معمولی سمجھ کا آدمی بھی سمجھ سکتا ہے۔ کہ ان کا متن کیا ہو گا۔ چند فقرے "شعلہ" ہی سے ملاحظہ فرمائیے۔

مولوی عبدالرحیم صاحب مبلغ ضلع لائلپور نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ مرزائی فرقہ انگریزوں کی پیداوار ہے۔ انہیں امریکہ اور برطانیہ سے امداد ملتی ہے۔ جس کے عوض یہ بدباطن لوگ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کو برباد کرنے کے لئے انہیں نت نئے گر سکھاتے ہیں۔ اور ہمارے ملک میں ان کے جاسوسی کے فرائض انجام دیتے ہیں

محمد علی جالندھری نے کہا۔

تقسیم ملک کے متعلق آپ نے فرمایا کہ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے تقسیم اس لئے کرائی تھی کہ ہم علیحدہ ہو کر تنظیم کر سکیں گے تجارت پر چھا سکیں گے۔ لیکن افسوس ہے کہ آج ہم اس وقت تجارت نہیں کر سکتے جب تک کہ ہم مرزائی نہ ہو جائیں۔ حکومت کے دفتروں میں بغیر مرزائی بنے ترقیاں نہیں ملتیں۔

آپ نے کہا کہ مسلمان بھائیو اگر مرزا یہ کہہ رہا ہے۔ تو کیا ہمارا حق نہیں کہ ہم ایسے حالات پیدا کر دیں۔ کہ یہ دجال ابن دجال اور اس کے پیروکار پاکستان سے بھاگنے پر مجبور ہو جائیں۔

(عوام ہم بھی ان کی طرح ایسے حالات پیدا کر دیں گے۔)

عطاء اللہ شاہ بخاری نے کہا۔

آپ لوگ سب بے حس اور چلتی پھرتی لاشیں ہیں۔ جن سے سخت بدبو آتی ہے۔ مقام عبرت ہے، کہ جس پاکستان کو حاصل کرنے کے لئے آپ نے دس لاکھ معصوم بچوں۔ نوجوانوں اور بوڑھوں کو شہید کرایا۔ ایک لاکھ بیٹیوں کی عصمت کی قربانی دی۔ آج آپ کا وہی پاکستان ان مسیلمہ کذاب کے بیٹوں کی وجہ سے سخت خطرہ میں ہے اور جیسا کہ مرزا محمود نے کہا ہے اگر خدانخواستہ یہ لوگ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے۔ تو یاد رکھو کہ ہندوستان والوں نے تو ایک لاکھ بیٹیاں روک لی تھیں۔ لیکن ان کے لئے مزید چار لاکھ تیار کرنی ہوں گی۔ کیونکہ اس فرقہ کی بنیاد ہی ان چیزوں پر رکھی گئی ہے۔

اگر کسی چک گاؤں۔ قصبہ یا شہر میں ان کے مبلغ آئیں۔ تو ان کی اچھی طرح "خاطر تواضع" کی جائے۔ اگر وہ اس کے متعلق استفسار کریں۔ تو کہدو کہ یہ تمہارے "برٹھ کنٹرول نبی" کی سنت ہے کیونکہ اگر ربوہ میں بخاری تقریر نہیں کر سکتا۔ تو کسی مرزائی کو یہاں تقریر کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔

یہ ہے مشتے نمونہ از خروارے احراری "شعلہ" کا اعتراف اور معلوم ہے۔ انارکسٹوں کی اس کانفرنس کی صدارت کس نے کی۔ اور خطبہ صدارت کس نے پڑھا وہ بھی "شعلہ" کی زبانی سن لیجئے۔

آخر میں مولانا محمد علی صاحب جالندھری نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ آج ہم فخر محسوس کرتے ہیں کہ نوابزادہ محمد سعید قریشی نے صدارت قبول فرمائی۔ اور اپنا قیمتی وقت دیا۔ قریشی صاحب نے ایسا کر کے اپنے بزرگوں کی سنت پر عمل کیا ہے۔ اللہ تعالے انہیں مزید نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نوابزادہ محمد سعید صاحب کون ہیں اس کی وضاحت مسلم لیگیوں اور حکومت کے لئے ضروری نہیں ہے۔ سب جانتے ہیں آپ نے اپنے خطبہ صدارت میں کیا فرمایا "شعلہ" ہی سے درج ذیل ہے۔

احرار اور مسلم لیگ کے اتحاد عمل سے باقی تمام جماعتوں کو بھی درس عمل لینا چاہیئے۔ اور اپنے اندر خلوص اور اعتماد پیدا کر کے ہر ممکن ذریعے سے پاکستان کو مستحکم بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ ہمارا نخل امید جلد سے جلد بار آور ہو سکے۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ کم از کم سرگودھا کے مسلم لیگی احراریوں کی شعلہ افشانیوں اور اشتعال انگیزیوں میں ان کے پورے پورے ہم نوا ہیں۔ گویا کہ بقول محمد علی جالندھری سچ مچ

مجلس احرار نے سیاسیات سے بالکل کنارہ کشی اختیار کرلی ہے۔ اب احرار کا کام صرف تبلیغ اسلام اور ملک کی تعمیر میں عملی حصہ لینا ہے۔ ہم آزاد ہو کر اپنے نصب العین کو حاصل کر چکے ہیں۔ لہذا اب ہماری سیاسی لڑائی ختم ہو چکی ہے۔

(شعلہ سرگودھا ۲۸ مارچ ۱۹۵۲ء)

ہم مسلم لیگی حکومت اور زعما کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ کیا آپ نے ہائی کورٹ کا وہ تازہ فیصلہ پڑھا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔

"مجرم ایک نوجوان آدمی ہے۔ اور اس کے ذہن نشین کرا دیا گیا تھا۔ کہ مرزائی کا قتل اس کا مذہبی فریضہ ہے۔ اور اس قتل سے دینی نقطۂ نظر سے اس کا مرتبہ بلند ہو جائے گا۔ ۳ اکتوبر کے جلسہ عام میں جو تقریریں ہوئیں۔ ان میں مرزائیت کو اسلام کے لئے مصیبت قرار دیا گیا"

(زمیندار ۱۹ مارچ ۱۹۵۲ء)

یہ آپ کی ہائی کورٹ کا فیصلہ ہے۔ اور اس قسم کی تقریروں کے نتیجہ کے متعلق ہے جس قسم کی تقریریں سرگودھا میں کی گئی ہیں۔ اوکاڑہ میں تقریریں کرنے والے تو یہی احراری تھے مگر صدارت مسلم لیگیوں نے نہیں فرمائی تھی۔ مگر سرگودھا میں تو عوام کو مشتعل کرنے میں پورا پورا ساتھ دیا گیا ہے۔ چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ سرگودھا میں احمدیوں کے جان و مال سخت خطرہ میں پڑ گئے ہیں اور پولیس کو انتظام رکھنا سخت مشکل ہو گیا ہے۔

مسلم لیگ کے لئے اور پاکستان کے قیام و استحکام کے لئے احمدیہ جماعت نے جو قربانیاں کی ہیں۔ اور پھر گزشتہ انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی کے لئے جو احمدیوں نے امداد کی ہے کیا اس کا پھل احمدیوں کو یہی ملنا تھا۔ کہ پاکستان کے ایک مسلمہ اور ثابت شدہ غدار گروہ کے ساتھ مل کر احمدیوں کی جان و مال اور عزت و ناموس کو اس طرح خطرہ میں ڈالا جا رہا ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ربوہ میں تشریف آوری

اور

مخلصین جماعت کا شکریہ

از مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت امیر المومنین

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۴ مارچ بروز دوشنبہ قبل دوپہر ناصر آباد سندھ سے روانہ ہو کر ۲۶ مارچ کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ بخیریت ربوہ تشریف لے آئے فالحمد للہ علی ذالک۔ راستہ میں جن جماعتوں اور افراد نے حضور، حضور کے اہل بیت اور خدام کے لئے کھانا وغیرہ پیش کیا ہے۔ ان تمام کا دلی شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کے اخلاص میں برکت بخشے۔ ذیل میں ان تمام مخلصین کے اسمائے گرامی درج کرتے ہوئے احباب سے بھی ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(۱) مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب ایجنٹ احمدیہ اسٹیٹس محمد آباد نے ۲۴ مارچ کی دوپہر کا کھانا گاڑی میں ٹاہلی سٹیشن پر پیش کیا۔

(۲) مکرم ابوالخیر صاحب صدیقی و محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ ایم۔ اے اہلیہ جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی میرپور خاص نے ۲۴ مارچ کو عصرانہ اور شام کا کھانا پیش کیا۔

(۳) مکرم چوہدری محمد سعید صاحب بی۔ اے حیدر آباد سندھ نے ۲۵ مارچ کو صبح کے ناشتہ کا انتظام کیا۔ اور اسی دن شام کا کھانا گاڑی میں ساتھ رکھوایا۔

(۴) مکرم ڈاکٹر غلام مجتبےٰ صاحب حیدر آباد نے ۲۵ مارچ کو دوپہر کے کھانے کی دعوت کی

(۵) خان نصیر احمد خان صاحب خان پور نے ۲۶ مارچ کی صبح حضور اور حضور کے قافلہ کے لئے اسٹیشن پر ناشتہ کا انتظام کیا۔

(۶) جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی نے ۲۶ مارچ کی دوپہر کا کھانا ملتان چھاؤنی کے سٹیشن پر پیش کیا۔

(۷) جماعت احمدیہ لائل پور نے ۲۶ مارچ کے عصرانہ کا انتظام کیا۔

(۸) مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر پرسنل آفیسر ریلوے نے بھی اس سفر میں قافلہ کے لئے بہت سی سہولتیں بہم پہنچائیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ وہ ہر سٹیشن پر حضور کے ڈبہ کے سامنے تشریف لا کر حضور سے ملاقات کرنے کے خواہشمند احباب کی ملاقات کا انتظام فرماتے تھے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام جماعتوں اور افراد کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اصولاً پاکستان کی زبان اردو ہے

بنگالیوں کی دلجوئی کر کے ان کے ساتھ محبت اور ہمدردی کے جذبات رکھے جائیں

حضرت امام جماعت احمدیہ کی پریس کانفرنس

از المصلح کراچی ۲۸ مارچ ۱۹۵۲ء

حضرت امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے گزشتہ روز حیدر آباد میں صحافیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ اب مہاجر و انصار کی تعریف کو ختم کرنا چاہیئے اور ہمیں اس کی بجائے پاکستانی کے لفظ کو استعمال میں لانا چاہیئے۔ میں ذاتی طور پر تو یہ اللہ تعالیٰ کا احسان سمجھتا ہوں کہ ہندوؤں نے ہمیں مسلمان سمجھ کر نکال دیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں پاکستان میں حفاظت کی جگہ دے دی۔

زبان کے مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے فرمایا میں اصولاً تو یہی سمجھتا ہوں کہ پاکستان کی زبان لازمی طور پر اردو ہے۔ لیکن موجودہ حالات میں یہ ضروری ہے کہ بنگالیوں کی دلجوئی کر کے ان کے ساتھ محبت اور ہمدردی کے جذبات رکھے جائیں۔ اور زبان کے سوال کو موجودہ حالات میں اٹھانا۔ اور خواہ مخواہ اس مسئلہ کو اختلاف کی بنیاد بنا دینا درست نہیں۔

ایک سوال کے جواب میں جہاد کے مسلک پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ہم قرآن کریم کو مانتے ہیں۔ لامحالہ جو چیز قرآن کریم میں ہو گی وہی ہمارا عقیدہ اور مسلک ہو گا۔ ہاں اس کی توضیح اور مفہوم میں فرق ہو سکتا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جہاد دشمنوں کے حملوں کے دفاع کا نام ہے۔ اور ایک دفعہ دفاعی جنگ شروع ہو جانے کے بعد اقدام بھی لازماً اس کا ایک حصہ بن جائے گا۔ پاکستان میں آئندہ ماہ ہونے والی اسلامی ممالک کے وزراء اعظم کی کانفرنس کے متعلق آپ نے فرمایا کہ جہاں تک میرا خیال ہے۔ اس کانفرنس میں باہمی عام مسائل پر مشورہ ہو گا۔ اور اس کے فیصلے کسی پر عائد نہیں کئے جائیں گے۔ بہر حال یہ اقدام نہایت خوشکن ہے۔ اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ہے۔

کانفرنس میں دیگر مقامی صحافیوں کے علاوہ کراچی کے صحافی اور المصلح کے ایڈیٹر جناب چوہدری فیض عالم اور احمدی اخبارات کی نمائندگی جناب ثاقب احمدی ڈائریکٹر شعبہ اطلاعات احمدیہ کر رہے تھے

(نامہ نگار)

حضرت ام المومنین اطال اللہ ظلہا کے لئے

قادیان میں اجتماعی دعا

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

قادیان سے ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے اطلاع دیتے ہیں کہ حضرت ام المومنین اطال اللہ ظلہا کی تشویشناک بیماری کی اطلاع ملنے پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار پر حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی قائمقام امیر نے اجتماعی دعا کرائی اور صدقہ بھی کیا گیا۔ نیز بہت سی ہندوستانی جماعتوں کو دعا کی تحریک کے لئے خطوط لکھے گئے۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۳۱/۳/۵۲

بھیرہ میں جلسہ

جماعت احمدیہ بھیرہ کا ایک اہم یک روزہ جلسہ بروز اتوار مورخہ ۶ اپریل ۱۹۵۲ء متصل مسجد احمدیہ بالمقابل مکان شیخ فضل الرحمٰن محمد اقبال پراچہ ہو گا۔ جس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشہور و معروف مبلغین تقاریر فرمائیں گے۔ پہلا اجلاس ایک بجے بعد دوپہر تا ۴½ بجے شام اور دوسرا ۸ بجے تا ۱۱½ بجے ہو گا۔

افراد جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودہا کی متوقع آمد کے پیش نظر جماعت نے قیام و طعام کا بندوبست کیا ہے۔ محمد اقبال پراچہ سیکرٹری جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودہا۔

درخواست دعا میرے بچہ عزیز محمد خالد کی ٹانگ کی ہڈی گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے خصوصاً دعا کے لئے درخواست ہے۔ سید احمد فاروقی

مالکان مکان کیلئے خوشخبری

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے —

اکثر دوست جو ربوہ میں مکان تعمیر کرواتے ہیں۔ وہ ناواقفی کی وجہ سے یا تو ٹھیکہ داروں سے کوئی تحریری شرائط طے کرتے ہی نہیں۔ یا غلطی سے ایسی شرائط طے کر لیتے ہیں۔ جو سراسر نقصان دہ ہوتی ہیں۔ اس مشکل کو دور کرنے کے لئے معاہدہ ٹھیکہ داری کی ایک مفصل فارم تجویز کر کے طبع کرائی گئی ہے۔ جس کے مطابق کام کرنے سے انشاء اللہ ہر طرح فائدہ رہے گا۔ اور فریقین میں کسی قسم کا جھگڑا پیدا نہیں ہو گا۔ اور اگر خدانخواستہ کوئی جھگڑا پیدا ہو گا۔ تو آسانی سے طے ہو سکے گا۔ کیونکہ اس فارم میں فریقین کے حقوق پوری طرح واضح کر دیئے گئے ہیں۔ جو دوست پسند کریں میرے دفتر سے چار آنے کے ٹکٹ بھجوا کر ایک فارم حاصل کر سکتے ہیں۔ فقط والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد

"ہر خادم کم از کم پندرہ روز سال رواں میں تبلیغ کے لئے وقف کرے"۔ کیا آپ نے خلیفۂ وقت کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے اپنا نام پیش کر دیا ہے؟

(مہتمم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تکبّر کیا چیز ہے؟

"ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے۔ کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے۔ وہ متکبر ہے۔ کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا۔ اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں۔ کہ اس کو دیوانہ کر دے۔ اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے۔ اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے۔ وہ بھی متکبر ہے۔ کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے۔ کہ یہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی۔ اور وہ اندھا ہے۔ اور وہ نہیں جانتا۔ کہ وہ خدا قادر ہے۔ کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے۔ کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے۔ اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے۔ اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے۔ یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے۔ اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے۔ اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے۔ وہ بھی متکبر ہے۔ اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے۔ کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے۔ کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے۔ اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے۔ ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے۔ کہ وہ کم نہ ہوں۔ اور نہ باطل ہوں۔ کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں سست ہے۔ وہ بھی متکبر ہے۔ کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا۔ اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔ سو تم اے عزیزو۔ تمام باتوں کو یاد رکھو۔ ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبر ٹھیر جاؤ۔ اور تم کو خبر نہ ہو۔ ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے۔ اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو اپنے بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا۔ اور منہ پھیر لیتا ہے۔ اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے۔ اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا۔ اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو۔ تاکہ ہلاک نہ ہو جاؤ۔ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔ خدا کی طرف جھکو۔ اور جس قدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے۔ تم اس سے کرو۔ اور جس قدر دنیا میں کوئی انسان ڈر سکتا ہے۔ تم اپنے خدا سے ڈرو۔ پاک دل ہو جاؤ۔ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بے شر تا تم پر رحم ہو۔"

(منقول از نزول المسیح صفحہ ۲۴-۲۵) (مرسلہ غلام حیدر خاں۔ سندھ)

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت و عافیت کیلئے اجتماعی دعا اور صدقہ

چوہدری عبد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے احباب جماعت کو حضرت ام المومنین کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی تحریک کی۔ نیز صدقہ دینے کے لئے چندہ کی تحریک کی۔ احباب نے حضرت ام المومنین کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اجتماعی دعا کی نیز چندہ بھی دیا۔ قریباً ایک سو روپیہ چندہ جمع ہوا۔ اور پانچ بکرے صدقہ دیئے گئے۔ (خلیل الرحمٰن سکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کراچی)

عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر متوجہ ہوں

خاکسار سیالکوٹ شہر کی مجلس کے عہدیداران سے بعض ضروری امور کے لئے ملنا چاہتا ہے۔ جملہ عہدیداران ۲ اپریل ۵۲ء بروز بدھ مغرب کی نماز مسجد کبوتراں میں ادا کریں۔

(خاکسار شبیر احمد مہتمم تبلیغ مجلس مرکزیہ)

درخواست دعا

عرصہ پانچ چھ ماہ سے مصائب اور پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ اور مقدمات میں پھنسا ہوا ہوں۔ احباب جماعت کی خدمت میں التزام سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ سجاد حیدر

حکومت اسرائیل کے گلے میں یہودیت کا پھندا

(از مکرم نسیم سیفی صاحب بی۔ اے انچارج نائجیریا مشن)

اسلام کا دعویٰ ہے۔ کہ وہ ہر زمانے اور انسانی زندگی کی ہر حالت کے لئے نہ صرف ایک قابل عمل بلکہ سب سے زیادہ فائدہ رساں لائحہ عمل ہے۔ اور امت مسلمہ کی ایک لمبے عرصے کی زندگی اس پر واقعاتی شہادت ہے۔ لیکن نا قدانِ اسلام اس پر غور کرنے اور اس کو عمل کی کسوٹی پر پرکھنے کی بجائے اسے آئے دن غیر دانشمندانہ حملوں کا نشانہ بنائے رکھتے ہیں۔

بعض لوگ مذہب کے قابل عمل ہونے کی اہمیت کو سمجھنے اور اس کا اقرار کرنے کے باوجود محض اسلام دشمنی کی خاطر اسلام کے اصولوں پر اعتراض کرتے ہوئے اپنے مذہب کی ایسی باتوں میں رطب اللسان رہتے ہیں۔ جن پر نہ کبھی عمل ہوا۔ اور نہ کبھی ہو سکے گا۔ مثلاً عیسائیوں ہی کو دیکھئے۔ اسلام کی تعلیم کو سخت گیری سے مشابہ کریں گے۔ اور ایک گال پر تھپڑ کھا کر دوسرا گال بھی طمانچوں کی زد میں لے آنے کی تعریف کرینگے۔ حالانکہ اگر دیکھا جائے۔ تو عملی طور پر انفرادی حیثیت میں یا اجتماعی زندگی میں نہ اس پر کبھی عمل ہوا نہ ہو گا۔ اور اس تعلیم کو اپنے مذہب کا طرہ امتیاز ثابت کرنے کی کوشش کے باوجود وقت آ پڑنے پر اس سے پیچھا چھڑا لیا جاتا ہے۔

عیسائی چونکہ کثیر تعداد میں اور اکثر ممالک میں پائے جاتے ہیں۔ اور ان کو انفرادی اور اجتماعی دونوں قسم کی زندگی بسر کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ اس لئے ان کی تعلیم کے ہر حیثیت میں ناقص اور ناقابل عمل ہونے کا ثبوت تو آئے دن مہیا ہوتا رہتا ہے۔ لیکن یہودیوں کی ایک لمبے عرصے سے اجتماعی زندگی ختم ہو چکی تھی۔ اور انفرادی طور پر بھی وہ صرف چند ایک ممالک میں پائے جاتے تھے۔ اس لئے ان کی تعلیم کے کئی پہلو ایک عرصے تک نظروں سے غائب رہے ہیں۔ نہ دوسروں کو ان کے ناقص ہونے کا احساس ہوا۔ اور نہ یہودیوں کو کوئی مشکل پیش آئی۔ لیکن چونکہ اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اسلام کے غلبہ کے دن قریب سے قریب تر آتے چلے جا رہے ہیں۔ اس لئے مختلف مذاہب کے چھپے ڈھکے پہلو بھی ظاہر ہونے لگے ہیں۔ یہودیت کا بھی ایک پہلو حال ہی میں ظاہر ہوا ہے۔ اور وہ پہلو یہ ہے۔ کہ بائیبل کی تعلیم کے مطابق چھ سال تک کھیتی باڑی کرنے کے بعد ایک سال کے لئے زمین کو بیکار چھوڑ دینا چاہیئے۔ بظاہر تو یہ اصول نہایت اچھا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن گذشتہ سال اکتوبر کے مہینے میں اس کا پول کھل گیا۔ اور وہ یوں کہ گذشتہ سال اکتوبر میں یہودیوں کا جو سال شروع ہوا۔ وہ عین سات پر تقسیم ہو جاتا ہے۔ یا بالفاظ دیگر اکتوبر ۵۱ء سے ستمبر ۵۲ء تک جو یہودیوں کا سال ہے۔ وہ "ساتواں" سال ہے۔ اور اس لئے حکومت اسرائیل کی تمام زمینیں بیکار چھوڑی جانی چاہئیں۔ اب ادھر وزارت مذہب کو اصرار کہ زمینیں بیکار چھوڑی جائیں۔ ادھر وزارت زراعت کو یہ خدشہ کہ اگر سال بھر حکومت اسرائیل کی تمام زمینیں بیکار چھوڑ دی گئیں۔ تو غلہ سبزیاں اور پھل وغیرہ کہاں سے آئیں گے۔

آخر ایک لمبی سوچ بچار کے بعد وزارت مذہب نے ایک حل سوچا۔ اور وہ یہ کہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔ ایک مسلمان محمود نامی کو منتخب کیا گیا۔ اور ایک خاص رسم ادا کرتے ہوئے اسرائیل کی تمام قابل کاشت زمینیں ایک سال کے لئے اس کے نام لگا دی گئیں۔ قانونی طور پر اس انتقال اراضیات کو کوئی وقعت حاصل نہیں۔ یہ محض جھوٹ موٹ کا انتقال ہے۔ لیکن بہر حال جب زمینیں یہودیوں کی نہ رہیں۔ تو بائیبل کی تعلیم پر عمل کرنے کا سوال ہی پیدا نہ ہوا۔ اور زمینوں کو بیکار چھوڑنے کی الجھن سے جان بچی۔

چنانچہ اس جھوٹ موٹ کے انتقال نے اسرائیل کے یہودیوں کو بائیبل کے ایک "قانون" کے پنجے سے نجات دلائی ہے۔ لیکن قوموں کی زندگی میں چھ سال تو کوئی عرصہ ہی نہیں۔ (بلکہ انفرادی زندگی میں بھی یہ عرصہ نہایت قلیل ہے) معلوم نہیں۔ کہ یہودی ہر ساتویں سال اپنے مذہب کو کسی مسلمان کے پاس گرو رکھا کریں گے یا اب جبکہ انہیں ایک دفعہ یہ تلخ تجربہ ہو گیا ہے۔ وہ بائیبل میں سے چپکے چپکے متعلقہ آیت نکال کر خوشی کے شادیانے بجائیں گے۔ اگر اب بھی یہودی نہ مانیں۔ کہ ان کی تعلیم ناقابل عمل ہے۔ تو پھر حیف ہے اس سمجھ پر۔

رسالہ الفرقان کا خلافت نمبر

ماہ اپریل کا الفرقان خلافت نمبر ہوگا۔ انشاء اللہ۔ اس رسالہ میں اس موضوع کے متعلق مفصل بحث ہوگی۔ موضوع کی اہمیت اس مسئلہ کے تمام مسلمانوں سے تعلق کے پیش نظر اور مضامین کے تنوع کی خاطر خلافت نمبر اپریل کی آخری تاریخ کو شائع ہوگا۔ امید ہے۔ کہ ہمارے قارئین کرام اس نمبر کے مطالعہ سے خاص طور پر محظوظ ہوں گے۔ یہ نمبر شیعہ۔ سنی اور احمدی احباب کے لئے ایک تحفہ ہوگا انشاء اللہ۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان احمد نگر

میونسپل الیکشنوں کے سلسلہ میں احرار کانفرنس کا ڈھونگ

صدر ضلع لیگ کی صدارت میں "مرزائیوں" کے قتلِ عام کا پرچار

"یہ پاکستان نہیں۔ پلیدستان ہے" (محمد علی جالندھری)

تماشہ دکھا کر مداری گیا

از ہفت روزہ بے باک سرگودھا یکم اپریل ۵۲ء

سرگودھا مورخہ ۲۸ مارچ ۹ بجے شب زیرِ صدارت ذاب زادہ قریشی محمد سعید صاحب صدر مسلم لیگ سرگودھا جلسہ ہوا۔ سب سے پہلے چوہدری عزیز احمد صاحب سابق صدر مسلم لیگ نے خطبۂ صدارت مجلس استقبالیہ پڑھا۔ جس کا خلاصہ یہ تھا۔

۱۔ "احرار کی گذشتہ چار سالہ پرسکون زندگی اس کے اخلاص اور صداقت پر گواہ ہے"

۲۔ "یہی وجہ ہے۔ آج کیا عوام اور کیا حکومت ہر ایک کی نظروں میں احرار اور مسلم لیگ یکجان دو قالب ہیں"۔

۳۔ تمام عالم اسلام کے چالیس کروڑ مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ ہے۔ کہ سرزمین پاکستان پر مرزائیوں کا اسلام دشمن گروہ دن بدن پھیلتا جارہا ہے۔ اور ہمارے کم شناس و انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کو اسلام سے منحرف کر کے گمراہی کے گڑھے میں دھکیل رہا ہے۔

پاکستان چونکہ اسلام کے نام پر وجود میں آیا ہے۔ لہٰذا اسلام دشمن عناصر کے لئے یہاں کوئی گنجائش نہیں۔ ہم حکومت پاکستان سے صرف اس قدر مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ انہیں جداگانہ غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے"۔ جب آپ خطبہ پڑھ رہے تھے۔ ایک دفعہ آوازے کسے گئے۔ اور تالیاں پیٹی گئیں۔ چوہدری صاحب کے خطبہ کے بعد صدر کانفرنس صاحب نے خطبہ صدارت پڑھا۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔

۱۔ "حضرات محترم چوہدری عزیز احمد صاحب صدر استقبالیہ نے اس کانفرنس کی غرض و غایت کی پوری پوری وضاحت فرما دی ہے۔ جس کے بعد میں کسی مزید توضیح کی ضرورت نہیں محسوس کرتا"۔

"احرار اور مسلم لیگ کے اتحادِ عمل سے باقی تمام جماعتوں کو بھی درسِ عمل لینا چاہیئے"۔

آخر میں آپ نے فرمایا۔ "کہ میں حضرت مولانا محمد علی جالندھری سے درخواست کروں گا۔ کہ ہمیں اپنے ارشادات عالیہ سے مستفیض فرمائیں"۔ یہ دو بجے چھپے ہوئے تھے۔ جلسہ میں [illegible]

سات عدد سرخے موجود تھے۔ وہاں سات عدد لال رنگ کے بلب بھی احرار کانفرنس کے نشان کو پوری طرح نمایاں کر رہے تھے۔ حضرت مولانا محمد علی صاحب جالندھری نے مسلمانوں کو مرزائیوں کے خلاف اکساتے ہوئے فرمایا:۔

"اے مسلمانو! تم بڑے دیوث ہو۔ کہ مرزائی تمہارے پاس آ کر اشتہار بانٹتے ہیں۔ اور پھر صحیح سلامت واپس چلے جاتے ہیں۔ ان کا علاج تو کھلا یعنی جوتا ہے" آپ نے بیباک نوازی فرماتے ہوئے ارشاد کیا۔ کہ

۲۔ اخبار "بے باک" مرزائیوں کا خریدا ہوا اخبار ہے۔ اس لئے اس میں جو ہمارے خلاف باتیں لکھی ہیں۔ جھوٹی ہیں۔ پولیس کو مخاطب کر کے کہا کہ آپ نوٹ کر لیں۔

۳۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ چوہدری افضل حق نے پاکستان کو پلیدستان کہا تھا۔ میں بھی کہتا ہوں کہ انہوں نے درست کہا تھا۔ اور آپ لوگ بھی ابھی کہیں گے۔ کہ پاکستان نہیں بلکہ پلیدستان ہے۔

کیونکہ جس ملک میں غریب بھوکے مرتے ہوں مزدور تباہ حال ہوں۔ رشوت زوروں پر ہو کوئی کسی کی نہ سنتا ہو۔ تم بتاؤ کہ وہ پاکستان ہے۔ یا پلیدستان ہے"

۴۔ "چوہدری ظفر اللہ خان کے متعلق لوگ کہتے ہیں۔ کہ بڑا قابل ہے۔ بڑا لائق ہے۔ میں کہتا ہوں کہ وہ سب سے بڑا غدار ہے سب سے بے ایمان ہے۔ انگریز کا ایجنٹ ہے۔ پاکستان کا سب سے بڑا دشمن ہے"۔

۵۔ "کیا مسلمانوں کا حق نہیں ہے کہ یا تو مرزائیوں کو ختم کر دیں یا ملک سے نکال دیں۔ کیونکہ یہ نرے کافر ہی نہیں بلکہ زندیق ہیں۔ اور زندیق کے متعلق تمام مسلمانوں کا فتوےٰ ہے کہ اس کو قتل کر دیا جائے۔ لہٰذا میں حکومت سے کہتا ہوں کہ وہ اسلامی حکم کے مطابق فیصلہ کرے"۔

انتشار کانفرنس

سرکاری انتظامات کے سایہ میں! پولیس کی سنگینوں کی چھاؤں میں — !

آخر جناب صدر ضلع مسلم لیگ نے احرار کانفرنس کی صدارت فرما ہی دی۔ قریشی محمد سعید صاحب اگر اپنی ذاتی حیثیت سے اس کی صدارت فرماتے تو کوئی بات نہ تھی۔ وہ بہت بڑے بلکہ ضلع میں سب سے بڑے سرمایہ دار ہیں۔ ان کی اپنی ذاتی حیثیت بہت بڑی ہے۔ احرار کو ہمیشہ سرمایہ داروں کی ضرورت اور تائید رہی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ پہلے ہندو و سکھ سرمایہ دار ان کے سرپرست تھے۔ اور اب مسلمان زردار سرپرست بنتے جارہے ہیں — صرف آقاؤں کی تبدیلی کا فرق پڑا ہے — لیکن انہوں نے بطور صدر ضلع مسلم لیگ کے احرار کو یہ عزت بخشی ہے اور انہیں سربلند کیا ہے۔

بے باک مسلم لیگ کا ہمدرد ہے۔ اور اس کا مدیر نائب صدر ضلع مسلم لیگ رہ چکا ہے۔ ہم نے ایک آئینی اعتراض اٹھایا تھا۔ اور اب بھی اس اعتراض کی صداقت اور اصابت پر مصر ہیں دلیل کا جواب دلیل سے دینا چاہیئے۔ ہمارے معقول اعتراض کا جواب یہ نہیں ہے۔ کہ ہم پر آوازے کسے جائیں۔ منادی کرنیوالے سُرخے تانگہ پر بیٹھ کر لاؤڈ سپیکر پر "بے باک" "مردہ باد" "عثمان مردہ" باد کے نعرے لگاتے پھریں ہمیں سٹیج اور اپنے "ناقوس خصوصی" کے کالموں میں مرزائی قرار دیا جائے۔ ہم نے ایک معقول آئینی اور جائز سوال اٹھایا تھا۔ اس کا جواب یہ دیا گیا۔ کہ تم مرزائی ہو۔ تو کیا ہمیں یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ آپ کی نظر میں ہر معقول جائز اور آئینی بات صرف "مرزائی" ہی کر سکتا ہے۔ اور آپ صرف اس کا منہ ہی چڑا کے رہ جاتے ہیں۔

بریں عقل و دانش، ..... !

یہی ہے آپ کی "معقولیت" جس کا ڈھنڈورہ آپ کاغذی ڈفلی بجا بجا کر پیٹا کرتے ہیں۔ اور پھر آپ کے مبلغ علم کا یہ عالم ہے۔ کہ ہمارے لگائے گئے الزامات کا جواب غت ربود کر گئے صرف ایک کا جواب دیا۔ وہ بھی اعتراف کی صورت میں۔

ع۔ اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بنائے نہ بنے

اسے کہتے ہیں جادو وہ جو سر پر چڑھ کے بولے

استحکام پاکستان کا لبادہ اوڑھ کر پاکستان کو پلیدستان کہنے والی جماعت آج بھی اپنی سوچی سمجھی ہوئی سکیم کے مطابق ببانگ دہل سٹیج سے حکومت کے سایہ میں لیگی زعماء کی صدارت میں اور پہلے سے لب و لہجہ کے ساتھ پاکستان کو "پلیدستان" کہہ رہی ہے۔ مگر حکومت لیگی زعما پولیس۔ اور سب ..... ڈیک ٹیک دیدم دم نکشیدم کی تفسیر بنے ہوئے اسے پی کے رہ جاتے ہیں!

کیا استحکام پاکستان کے یہی معنی ہیں کہ پاکستانی عوام کے اندر انتشار پیدا کیا جائے۔ مرزائی اپنے آپ کو مسلمان کہلاتے ہیں۔ آپ کو کیا حق پہنچتا ہے۔ کہ آپ مکفر بنیں۔ ہمارے علماء کی نظر میں تو کوئی بھی مسلمان مسلمان نہیں ہے۔ ایک دوسرے کے عقائد کی روسے کافر ہیں۔ پھر بھلا مسلمان کون رہا۔ کیا "شیعہ" لوگ مسلمان ہیں؟ حضرت صاحب عماد سیالوی سے پوچھئے وہ آپ کو فتاوی عالمگیری اور کن کن دلائل سے انہیں کافر ثابت کریں گے (راقم کے پاس ان کے فتوے موجود ہیں جن کی رو سے شیعہ کافر ہیں) تو کیا اہلسنت مسلمان ہیں۔ یہ گنجینۂ مطاعن پڑھ کر دیکھئے! تو کیا اہل حدیث مسلمان ہیں۔ چکڑالوی۔ بریلوی الم غلم غوغیکہ کون مسلمان ہے۔ خدارا انصاف کیجئے اور سوچئے کیوں پاکستان میں رد مرزائیت کے نام پر انتشار پیدا کر کے اپنی دیرینہ حسرت پوری کر رہے ہو۔ کاش ارباب حکومت آنکھیں کھولیں۔

خدا گواہ ہے کہ راقم مرزائی نہیں ہے

(لعنۃ اللہ علی الکاذبین)

اس کے ساتھ ہی مسلم لیگ کا بہی خواہ بھی ہے ہم نے یہ سطور محض اپنے اس خلوص کی بناء پر قلمبند کی ہیں۔ جو ہمیں پاکستان کے ساتھ اس کی وحدت کے ساتھ اور اس کی بہبودی کے ساتھ ہے۔ یہ چیز حضرت قائداعظم مرحوم کے قائم کردہ اصولوں اور مسلم لیگ کے منشور کے صریحاً خلاف ہے۔ کہ دوسروں کے گلے پر چھری رکھ کر پاکستان زندہ باد کے نعرے لگائے جائیں۔ اور پاکستان کے رہنے والوں سے سیاسی انتقام لئے جائیں۔ خدارا پاکستان کی وحدت کو پارہ پارہ نہ کیجئے جیو اور جینے دو!

ہم یہ سطور لکھ چکے تھے کہ ہمیں اطلاع ملی کہ انتشار کانفرنس کی تقریروں کے بعد مشتعل عوام بالخصوص "سُرخے" جلوس کی شکل میں احمدی حضرات کے گھروں پر گئے۔ اور مستورات اور بچوں کو فحش گالیاں دیں۔ اور یقینی بات ہے کہ اگر کوئی ان کے ہتھے چڑھ جاتا۔ تو زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتا۔ آخر کیوں نہ ہو۔

سیاں بیٹھے کوتوال اب ڈر کاہے کا؟

یہ چیز کس قدر افسوسناک ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ کل کلاں کو ہمارے شیعہ بھائی بھی اس سلوک کے لئے تیار رہیں۔ کیونکہ اس محاذ کے بعد ان کا نمبر آتا ہے۔ سواد اعظم کو اقلیت کے ساتھ اس سلوک پر شرم آنی چاہیئے۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

لازمی چندوں کی ادائیگی دوسرے چندوں پر مقدم ہے

جماعت احمدیہ پر خدا تعالیٰ کا یہ ایک خاص فضل اور انعام ہے کہ وہ اپنے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں لبیک کہتے ہوئے ہر قسم کی جانی اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ اور حتی الامکان کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے چنانچہ گذشتہ ایام میں تحریک جدید کے چندوں کی رفتار میں سستی واقعہ ہو کر تبلیغی کاموں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ پیدا ہو گیا۔ اور حضور نے جماعت کو اپنے خطبات کے ذریعہ سے پرزور طور پر اس سستی کو دور کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ تو حضور کے ارشادات سے جماعت میں اس قدر بیداری پیدا ہو گئی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں جماعت کے مخلص اصحاب نے چندہ کی رفتار کو تیز کر کے اور وعدوں میں غیر معمولی اضافہ کر کے بہت حد تک اس کمی کو پورا کر دکھایا۔ اور ثابت کر دیا۔ کہ جماعت خدا کے فضل سے ایثار اور اطاعت قربانی اور اخلاص میں ترقی کر رہی ہے۔

لیکن جہاں تحریک جدید کے چندوں کے متعلق جماعت کا اخلاص خوشی کا موجب ہے۔ وہاں یہ امر قابل افسوس بھی ہے کہ جماعت کا کچھ حصہ ایسا بھی ہے کہ وہ تحریک جدید یا دیگر بعض ہنگامی تحریکات میں نہایت جوش سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے وقت اپنے فرضی اور لازمی چندوں کی ادائیگی میں سست ہو جاتا ہے۔ جس سے سلسلہ کے مستقل اداروں اور ان کے چلتے ہوئے کاموں کو نقصان پہنچنے کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ حالانکہ چندہ عام اور حصہ آمد کی مدات اس قدر اہم ہیں کہ ان پر سلسلہ کے تمام اہم ادارہ جات کے قیام کا انحصار ہے اور جس طرح معدہ جسم انسانی کے جملہ اعضاء کو غذا پہنچاتا اور بدل ما یتحلل کا کام کرتا ہے۔ اسی طرح اس چندہ سے سلسلہ کے تمام کاموں کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر ایک بیعت کنندہ کیلئے اس چندہ کا باقاعدہ ادا کرنا لازمی قرار دیا ہے۔ لہذا کوئی احمدی کسی طوعی چندہ میں حصہ لیکر لازمی چندہ کی ادائیگی کے فرض سے سبکدوش یا مستغنی نہیں ہو سکتا ہے چنانچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی تحریک جدید میں حصہ لینے والوں کے لئے یہ شرط قرار دی ہوئی ہے۔ کہ وہ چندہ عام یا حصہ آمد وغیرہ لازمی چندوں کی باقاعدہ ادائیگی کر رہے ہوں۔

لہذا بذریعہ اعلان ہذا ایسے احباب کو جو کسی طوعی چندہ کو ادا کر کے اس غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کہ اب ہمیں مستقل اور باقاعدہ چندہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں رہی متنبہ کیا جاتا ہے۔ کہ لازمی چندوں کی باقاعدہ ادائیگی نہایت ضروری اور اہم ہے۔ اور اس چندہ کی بقایا داری ایسا خطرناک اور جماعتی جرم ہے کہ جس کے نتیجہ میں بقایا دار کے خلاف تعزیری کاروائی ہو سکتی ہے۔ اور انجام کار اخراج از جماعت تک نوبت پہنچ سکتی ہے۔ امید ہے جو احباب دیگر تحریکات مالی میں حصہ لے کر لازمی چندہ میں سستی دکھانے لگ گئے ہیں۔ وہ جلد اس کی تلافی کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے۔

ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ

احرار کانفرنس کا ڈھونگ

(بقیہ صفحہ ۱ سے)

وضاحت کیجئے!

حالیہ کانفرنس میں زعمائے مسلم لیگ کی تقاریر سے واضح ہو چکا ہے۔ اور اب اس کے لئے کسی ثبوت کی ضرورت نہیں۔ کہ مسلم لیگ اور احرار

من تو شدم تو من شدی

ہو چکے ہیں۔ احرار استحکام پاکستان کے نام پر مسلم لیگ سے گٹھ جوڑ کر چکے ہیں۔ لیکن یہ کیا۔ کہ سرگودھا کی احرار کانفرنس کے اسٹیج سے احمدی حضرات کو قتل کر دینے کے اشتعال انگیز بیانات پیش کئے گئے۔ اور کھلم کھلا انہیں ختم کر دینے کا اعلان کیا گیا۔ جب کہ حکومت سے مراد مسلم لیگ لیا جاتا ہے۔ اور مسلم لیگ اب احرار میں مدغم ہو چکی ہے۔ عوام اس امر کی وضاحت چاہتے ہیں۔ کہ کیا حکومت کی پالیسی احمدی حضرات کے بارہ میں یکسر بدل چکی ہے اگر نہیں تو کیا وجہ ہے۔ کہ زعمائے مسلم لیگ کی صدارت میں اور مجلس احرار کی سرپرستی میں احمدیوں کو ببانگ دہل

"توپ دم" کرنے کے نعرے لگائے جائیں۔

ایک سوال:- ہم عامۃ المسلمین سے بالعموم اور الیکشن لڑنے والے مسلمانوں سے بالخصوص ایک سوال کرتے ہیں مانا کہ مرزائی کافر ہیں۔ زندیق ہیں۔ غدار وطن ہیں سب کچھ ہیں لیکن جب ان کے ووٹروں کی فہرستیں چھپ کر تیار ہوتی ہیں۔ عذر داریوں اور اعتراضات کے لئے وقفہ بھی ملتا ہے پھر کیا وجہ ہے۔ کہ کسی نیک نہاد مسلمان نے ان کفار ووٹروں کو مسلمانوں کی فہرستوں سے خارج کر دینے کا مطالبہ کبھی نہیں کیا۔ نہ صرف یہ بلکہ بڑی خوشامدوں اور ذلت کی انتہا تک چاپلوسیوں کے بعد ان کے ووٹ بھی اپنے حق میں گذارنے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔

کیا اسے ہم "مسلمانوں" کی منافقت سمجھیں۔ یا کچھ اور؟

اب پھر میونسپلٹی کے الیکشن ہونے والے ہیں فہرستیں تیار ہو رہی ہیں۔ بلکہ ہو چکی ہیں۔ مگر کوئی اللہ کا بندہ اس طرف توجہ نہیں کرے گا۔

(بے باک سرگودھا)

اعلان دارالقضاء

"مسمی رحمت اللہ شاہ صاحب احمدی ولد بہار شاہ صاحب ساکن اتا پور خاں ضلع گوجرانوالہ نے چوہدری ثناء اللہ صاحب احمدی ساکن بید ادپور ضلع شیخوپورہ سے ایک اقرار نامہ کی بناء پر مبلغ یکصد روپیہ دلانے کی درخواست دے رکھی ہے۔ اس سلسلہ میں چوہدری ثناء اللہ صاحب سے وہ اصل اقرار نامہ اور معاہدہ طلب کیا گیا ہے۔ انہوں نے اصل اقرار نامہ نہیں بھیجا۔ اس لئے بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر انہوں نے اصل اقرار نامہ یا نقل، بیس یوم تک دفتر ہذا میں نہ پہنچایا۔ تو یہ امر ان کے خلاف تصور کیا جائے گا۔"

(ناظم دارالقضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

اعلان!

بعض جماعتیں رسید بکس، فارم کھاتہ اور فارم روزنامچہ ارسال کرنے کے متعلق دفتر محاسب کو لکھتی ہیں۔ اور پھر تعمیل جلد نہ ہونے کی شکایت کرتی ہیں۔ لہٰذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ایسے فارموں کا تعلق نظارت بیت المال سے ہے۔ نہ کہ دفتر محاسب سے۔ آئندہ ان فارموں کے لئے براہ راست نظارت ہذا کو خطاب کیا کریں۔ تاکہ اس کی جلد تعمیل ہو سکے۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں!

قیمت اخبار منی آرڈر کے ذریعہ بھجوا دیا کریں وی پی کا انتظار نہ کیا کریں اسمیں آپکو فائدہ ہے!

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی)

تعاونوا علی البر والتقوی!

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبارک خواہش کو پورا کرنے کیلئے احباب جماعت میں تحریک کی خاطر امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں ایک مکتوب روانہ کیا جا رہا ہے قارئین الفضل میں عام تحریک کے خیال سے وہ مکتوب ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

مکرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ یہ سن کر یقیناً خوش ہونگے۔ کہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت دسمبر ۱۹۵۱ء سے دوبارہ ربوہ سے شائع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس رسالہ کے متعلق یہ خواہش تھی۔ کہ اسکی اشاعت دس ہزار تک بڑھنی چاہیئے مگر افسوس ہے کہ گذشتہ نصف صدی میں ہم حضور علیہ السلام کی اس خواہش کو کبھی پورا نہیں کر سکے۔ اسلئے اس بارہ میں جو ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے اس کا پورا پورا احساس آپ کو ہوگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے ہمارا مصمم ارادہ ہے کہ رسالہ غیر ممالک کے مستشرقین کو اور تمام ممالک غیر کی پبلک اور یونیورسٹی لائبریریوں میں بکثرت بھیجا جائے۔ اسکی اشاعت کو زیادہ کرنے کیلئے ہمکو آپ کی امداد کی اشد ضرورت ہے۔ ہم آپکی جماعت سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ہماری ضرور امداد کرے گی۔ جسکی دو صورتیں ہو سکتی ہیں۔

اوّل:- آپ اپنے ذمہ ایک رسالہ کا چندہ لگا لیں جو صرف ۱۰/- روپیہ سالانہ ہے۔ اور آپکی جماعت کیلئے یہ قلیل سی رقم کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ آپکے اس چندہ سے غیر ممالک کی کسی لائبریری میں یا کسی مستشرق کو رسالہ بھیجا جاتا رہیگا۔ یہ ایک قسم کا آپکا صدقہ جاریہ ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں یقیناً آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے گا۔ اور آپ گھر بیٹھ کر غیر ممالک میں تبلیغ احمدیت کا ثواب حاصل کرتے رہیں گے۔ آپ اپنی جماعت سے یہ چندہ ہر سال جمع کرکے وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کے نام ارسال کر دیا کریں۔ اگر آپ اپنے چندہ سے کسی خاص ملک میں رسالہ جاری کروانا چاہیں۔ تو اس ملک کا نام بھی لکھ دیں تاکہ اسی ملک میں رسالہ بھجوایا جائے۔

اگر آپ کی جماعت یا کوئی صاحب بڑبت دوست کسی معزز غیر احمدی یا غیر مسلم کے نام پاکستان یا ہندوستان میں رسالہ جاری کروانا چاہیں۔ تو ایسا بھی کر سکتے ہیں۔

دوسری صورت یہ ہے کہ آپ اپنی جماعت کے انگریزی دان احباب میں تحریک فرما کر اس کی اہمیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کا اظہار فرمائیں۔ اور کم از کم ایک گاہک اس رسالہ کا ضرور بنوائیں۔

بہرحال آپ کی امداد کی ہمیں اشد ضرورت ہے۔ اور ہم اُمید رکھتے ہیں۔ کہ آپ اس بارہ میں ضرور تعاون فرمائیں گے۔ میں آپ کا بہت ہی ممنون ہوں گا۔ اگر مہربانی فرما کر بواپسی ڈاک مطلع فرمائیں۔ کہ آپ کتنے خریدار مقامی طور پر مہیا فرمائیں گے۔ اور کتنے پرچے بیرونی ممالک میں بھجوانے کے لئے خریدیں گے۔ اور کتنے پرچے پاکستان اور ہندوستان میں کسی غیر مسلم یا غیر احمدی دوست کے لئے خریدیں گے۔ اور اس کے لئے کب تک رقم بھجوا دیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیک کام میں ہمارے ساتھ شریک ہونے کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام

(وکیل التعلیم تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

اقوام متحدہ کا تحقیقاتی کمیشن طونس بھیجا جائے

عرب ایشیائی بلاک کا مطالبہ

نیویارک یکم اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ میں عرب اور ایشیا کے ۱۵ مندوبین نے تیونس کا مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش کرنے کے انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔ اس سلسلے میں انڈونیشیا کے مندوب کے دفتر میں اجلاس منعقد ہوا تھا۔ موجودہ انتظامات کے تحت پاکستان کے مندوب پروفیسر احمد شاہ بخاری کونسل کو ایک مراسلہ ارسال کریں گے۔ جس میں بتایا جائے گا کہ طونس کی صورت حال کی وجہ سے اس علاقے میں امن و سلامتی کے لئے خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ لہذا کونسل کو ضروری اقدام کرنا چاہیئے۔

وزیر اعظم چینیک اور دوسرے وزراء کی گرفتاری سے پیشتر ایشیائی عرب گروپ نے تین طریقے اختیار کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ بشرطیکہ وہ طریقے خود طونس کو منظور ہوں۔ ایک طریقہ یہ تھا کہ حفاظتی کونسل طونس اور فرانس کو دوبارہ گفتگو شروع کرنے کے لئے کہے۔ دوسرا یہ کہ حفاظتی کونسل کو مصالحت کرانے کے لئے کہا جائے اور تیسرا یہ کہ اقوام متحدہ کا ایک تحقیقاتی مشن طونس بھیجا جائے۔ عرب ایشیائی گروپ اب سنجیدگی سے اسباب کے حق میں ہے کہ تیسرا طریقہ اختیار کیا جائے۔ قاہرہ میں طونس کے وزیر کا بھی یہی مطالبہ ہوگا۔

طونس کے مسئلہ کی اہمیت کے پیش نظر چوہدری محمد ظفر اللہ خاں خود بھی بدھوار کو یہاں پہنچنے والے ہیں۔ اگرچہ ابھی تک سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

پروفیسر بخاری آج سلامتی کونسل کی صدارت کا چارج لے لیں گے۔ اور اگر حالات میں تبدیلی نہ ہوئی۔ تو بدھوار کو آپ اجلاس طلب کریں گے

عرب ممالک میں سے شام اور لبنان کے مندوبین کو کل تک ہدایات موصول نہیں ہوئی تھیں۔ ترکی اور یونان کے مندوبین نے بھی اپنی حکومتوں سے مزید ہدایات طلب کی ہیں۔ (اسٹار)

ترکی میں شام کا نیا سفیر

دمشق یکم اپریل۔ ڈاکٹر نجیب ترکی میں شام کے نئے سفیر کی حیثیت سے انقرہ روانہ ہو چکے ہیں۔ آپ نے "اسٹار" کو بتایا کہ مجھے امید ہے کہ میں ترکی اور شام کے درمیان زیادہ مستحکم تعلقات استوار کرنے میں کامیاب ہو جاؤنگا

اس سے قبل آپ نئی دہلی میں شامی سفیر تھے۔ آپ نے کہا کہ شام اور ترکی محض ہمسایہ ممالک ہی نہیں ہیں۔ بلکہ ان کے درمیان زیادہ گہرے روابط ہیں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ دونوں کی دلچسپی کے تمام مسائل کی بابت افہام و تفہیم پیدا کی جائے۔ (اسٹار)

عربوں کی ناکہ بندی سے بچنے کیلئے اسرائیلی ہتھکنڈے

دمشق یکم اپریل۔ یہ خبر ملنے کے بعد کہ اٹلی کے راستے مصری روئی اسرائیلیوں کو ناجائز طور پر ارسال کی جا رہی ہے۔ عربوں کی ناکہ بندی کو توڑنے کے متعلق اسرائیلی کوششوں کی روک تھام کے لئے خاص تحقیقات کی جا رہی ہے — اطلاعات مظہر ہیں کہ اٹلی کی کسی فرم نے مصر سے روئی خرید کر اسرائیل کو بھیجدی ہے یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اسرائیل کو جس خام مال کی اشد ضرورت ہے عرب ممالک سے اٹلی یونان اور قبرص جا رہا ہے اور وہاں سے اسرائیل کو برآمد کر دیا جاتا ہے۔

مختلف تاجروں کی ایک بلیک لسٹ تیار کی جا رہی ہے اس فہرست کے مکمل ہو جانے کے بعد اسے شائع کر دیا جائے گا۔ اور تمام عرب ممالک سے کہا جائے گا کہ ان فرموں کا بائیکاٹ کریں (اسٹار)

جماعت احمدیہ کی طرف سے یورپ کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کئے جائینگے

۱۰۰۰۰۰ روپے کی لاگت سے ہالینڈ میں ایک نئی مسجد کی تعمیر

یورپ میں مزید تبلیغی مراکز قائم کئے جائیں گے

جناب ملک عمر علی صاحب سے نمائندہ سٹار کی ملاقات

لندن یکم اپریل۔ ہیگ میں ایک نئی مسجد کی تعمیر کے لئے زمین خرید لی گئی ہے۔ اور کام شروع کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ اس مسجد کی تعمیر کے لئے ۹۰۰۰ ہزار پونڈ خرچ کئے جائیں گے۔ اور ہالینڈ میں جماعت احمدیہ کی یہ پہلی مسجد ہوگی — یہ انکشاف کل جماعت کے نائب سیکرٹری مسٹر عمر علی ملک نے کیا تھا۔ آپ آٹھ ماہ تک یورپ کا دورہ کرنے کے بعد بذریعہ ہوائی جہاز کراچی روانہ ہو گئے ہیں جہاں سے آپ ربوہ جائیں گے۔

آپ نے سٹار کو بتایا کہ قرآن کریم کے جرمنی اور ولندیزی تراجم بھی اسی سال تیار ہو جائیں گے — مسٹر ملک ہالینڈ، جرمنی، ڈنمارک، سوئیٹزرلینڈ اور فرانس کا دورہ کر چکے ہیں۔ آپ نے مزید بتایا کہ یورپ کے باشندوں کی کافی اکثریت اسلام سے متاثر ہوئی ہے اور یہ تحریک ہالینڈ اور جرمنی میں خاص طور پر زوروں پر ہے۔ اکثر غیر مسلم بھی اس سلسلے میں مدد دے رہے ہیں۔ کیونکہ انہیں یقین ہے کہ یورپ کے موجودہ نازک مسائل کا حقیقی حل صرف مذہب ہی ہے — مسٹر ملک نے اندیشہ ظاہر کیا کہ عیسائیت اس ضمن میں ناکام رہی ہے۔ اور بہت سے لوگ لامذہب اور دہریئے ہو گئے ہیں۔ یورپ کے اکثر حصوں میں اسلام کے متعلق غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی تقریروں کے ذریعے یہ غلط فہمیاں دور کرنے کی کوشش کی۔ تقریروں کو نہایت ہمدردی سے سنا گیا۔ آپ نے کہا کہ یورپ کے تمام ملکوں میں میرے ساتھ اعلےٰ مہمان نوازی کا سلوک کیا گیا۔ اور میں نے متعدد اچھے دوست بنائے۔

احمدیہ مرکز کو مسٹر ملک کی رپورٹ موصول ہونے کے بعد یورپ میں مزید تبلیغی مراکز قائم کرنے کا امکان ہے۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے یورپ کی مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کرنے کا بندوبست کیا جا رہا ہے یہ تراجم جرمنی، ولندیزی، فرانسیسی، اطالوی اور ہسپانوی زبانوں کے علاوہ ہوں گے۔

توقع ہے کہ مسٹر ملک کچھ عرصہ کے بعد امریکہ کا دورہ بھی کریں گے۔ وہاں جماعت احمدیہ کے پانچ تبلیغی مشن ہیں۔ اور حال ہی میں واشنگٹن میں ایک بہت بڑی مسجد کا افتتاح کیا گیا ہے۔

چار سال قبل مسٹر ملک حج بیت اللہ کے لئے گئے تھے اور پھر مشرق وسطیٰ کے ممالک کا دورہ کیا تھا۔

آپ ملتان کے زمیندار ہیں۔ جہاں ۵۰۰ ایکڑ رقبہ آپ کی ملکیت ہے۔ (اسٹار)

عالم اسلام کی خبریں

★ دمشق یکم اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت شام، اردن اور لبنان عربوں کی سرحدوں پر یہودیوں کے لگاتار حملوں اور معاہدہ صلح کی خلاف ورزیوں کے پیش نظر اپنی ایک متحدہ پالیسی مرتب کرنے والی ہیں۔ جو مضبوطی سے اس کا مقابلہ کر سکے۔

★ عمان یکم اپریل۔ بیت اللحم سے عرب مہاجرین کی مجلس عاملہ کی طرف سے عرب لیگ کے سیکرٹریٹ کو تار دیا گیا ہے۔ کہ عرب لیگ کی ساتویں سالگرہ کے موقع پر عرب مہاجرین نے ان مقامات پر سیاہ جھنڈیاں لہرائیں جہاں وہ اقامت پذیر ہیں۔

★ عمان یکم اپریل۔ ایک مسودہ قانون مرتب کیا جا رہا ہے۔ جس کی رو سے اردن کے باشندوں کو رائفلیں۔ پستول اور گولیاں وغیرہ لائسنس کے بغیر رکھنے کی اجازت ہوگی۔ بعض خاص قصباتی علاقوں میں لائسنسوں کا حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ لیکن اس قانون میں خود کار اسلحہ رکھنے کی خاص طور پر ممانعت کی جائے گی۔

★ دمشق یکم اپریل۔ دمشق کا روزنامہ "الجدید" عرب لیگ کی ساتویں سالگرہ پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنے اداریئے میں رقمطراز ہے کہ لیگ اب تک محض ایک نشان بنی رہی ہے۔ لیکن عربوں کی خواہش ہے۔ کہ یہ ایک حقیقت میں تبدیل ہو جائے (اسٹار)